

541

آیات نمبر 32 تا 56 میں اس حقیقت کا بیان کہ قیامت کے دن صرف نیک اعمال ہی کام آئیں گے، اس دن اہل ایمان اور منکرین کے درمیان ایک مکالمہ۔

كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ ہرگز نہیں!
قسم ہے چاند کی اور قسم ہے رات کی جب وہ ختم ہونے لگے اور قسم ہے صبح کی جب وہ
روشن ہو جائے اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ بے شک وہ جہنم بڑی ہولناک چیزوں
میں سے ایک چیز ہے نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ
يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ یہ انسانوں کو خبردار کرنے کے لئے ہے، تم میں سے اس کے لئے بھی جو
عبرت حاصل کر کے ہدایت کی طرف آگے بڑھنا چاہے اور اس کے لئے بھی جو پیچھے
گمراہی میں رہنا چاہے كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ
الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ ہر شخص اپنے اعمال کفر کے بدلے میں جہنم میں محبوس ہوگا سوائے وہ
لوگ جنہیں اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ کہ وہ جنت میں ہوں گے اور مجرموں
سے ان کا حال پوچھتے ہوں گے کہ تمہیں کیا چیز جہنم میں لائی؟ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ
الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وہ جواب دیں گے کہ نہ تو ہم نماز
پڑھنے والوں میں سے تھے اور نہ ہم مساکین کو کھانا کھلایا کرتے تھے وَ كُنَّا
نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ اور دین حق پر نکتہ چینی کرنے والوں کے ساتھ ہم
بھی نکتہ چینی میں مشغول رہتے تھے وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى

اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ﴿۴۷﴾ اور ہم روز جزا کو جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ ﴿۴۸﴾ اس وقت شفاعت کرنے والوں کی شفاعت
بھی ان کے کسی کام نہ آئے گی فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ
حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ آخر ان منکرین حق کو کیا ہو گیا ہے کہ
یہ اس نصیحت آموز قرآن سے منہ موڑ رہے ہیں، گویا یہ جنگلی گدھے ہیں جو شیر سے
ڈر کر بھاگ رہے ہیں بَلْ یُرِیْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّؤْتٰى صُحُفًا
مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ بلکہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ کھلے ہوئے آسمانی صحیفے اسے براہِ
راست دیئے جائیں كَلَّا ؕ بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ ہرگز نہیں! بلکہ اصل
بات یہ ہے کہ یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ
ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن تو ایک یاد دہانی ہے، سو جو چاہے اس سے
نصیحت حاصل کرلے وَ مَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ جب تک اللہ کی
مشیت نہ ہو یہ لوگ اس سے نصیحت حاصل نہیں کرسکتے هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور صرف وہی مغفرت
کرنے کا اہل ہے رکوع [۲]